سوال

(208) شراب پی کر نماز پڑھنا اگرچہ نشہ نہ بھی آئے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کو شراب پینے سے نشہ نہیں آیا یعنی پینے کے بعد وہ بالکل ہوش میں ہے اس حالت میں اس کو نماز پڑھنی چاہیے یا نہیں ؟ حاجی محمد میاں از قلابہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ آدمی جس کو شراب پینے سے نشہ نہیں آیا اور اس کی عقل قائم اور صحیح ہے اسے خوب اچھی طرح منہ صاف کرکے نماز پڑھنی چاہیے ۔ نماز کے وجوب اور صحت کے لیے بلوغ اور عقل ضروری ہے ۔ اور یہ دونوں چیزیں یہاں موجود ہیں : ''إن العبد ما دام عاقلا بالغا، لا یصل إلی مقام یسقط منه الأمر والنهی لقوله تعالی (واعبد ربک حتی یأتیک الیقین) فقد جمع المفسرون علی ان المراد به الموت ،، (شرح فقہ اکبر للملا علی القاری ص :149) شراب انگوری ہو یا کسی اور چیز کی اس کی زیادہ اور تھوڑی مقدار یہاں تک کہ ایک قطرہ بھی بجز حالت اضطرار کے ، ہر حال اور ہر وقت میں حرام اور نجس ہے ۔ اس کا پینے والا فاسق اور ملعون ہے اس کو اس گناہ سے جلد توبہ کرنی چاہیے ۔ (محدث دہلی ج :8 ش :7 رمضان 1359ھ نومبر 1940ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 322

محدث فتویٰ